عشائے ربانی

COMMUNION

خُدا کے کلام سے بھائی پیری نے ہمیں بہت ہی پُر جوش پیغام دیا تھا۔ یہ سچ ہے کہ ”ہم خُدا کو محدود کرنا اور خُدا کو وقت میں قید کرنا چاہتے ہیں؛ لیکن وہ ابدی ہے، اور ہم یہ نہیں کر سکتے ہیں۔“ پس اب آج رات ہم کچھ مختلف دیکھنے جا رہے ہیں، یعنی عشائے ربانی۔

(2) ٹیوسان کی کلیسیا میں آنے کیلئے میں نے تین سال انتظار کیا ہے، لیکن اب یہاں موجود ہوں۔ جی ہاں، اب ہم۔اب ہم یہاں ہیں۔ پس ہم خُداوند کے شکرگزار ہیں، کہ اُس نے ہمیں انتظار کرنے دیا اور اب ہم اُسے سراہتے ہیں۔

(3) اب، اس سے پہلے کہ ہم عشائے ربانی لیں میں ایک بات کہنا چاہونگا، اور وہ یہ ہے، کہ ہم اپنے اِن دنوں میں جن میں رہ رہے ہیں کافی کچھ دیکھ لیا ہے، اور اب ہمیں واقعی اپنا (سب کچھ) خُدا کو دے دینا چاہیے۔ ہمیں۔ہمیں واقعی خُدا کی خدمت کرنی چاہیے۔ میرا ایمان ہے کہ اُس نے ہمیں سیدھا اپنے کلام میں سے جواب دیکر برکت دی ہے۔ جیسے بھائی پیری نے کچھ دیر پہلے پیغام دیا تھا، کہ ہم۔ہم۔اُس۔اُس وقت میں ہیں۔ ہم اندھے نہیں ہیں، ہم۔ہم۔ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہم یہاں ہیں، ہم۔ہم یہاں پہنچ چکے ہیں۔

(4) اور ہم اپنے چاروں طرف کے حالات دیکھ سکتے ہیں کہ انسانی ذہن لوگوں کو چھوڑ رہا ہے۔ دیکھیں، ہم۔ہم زیادہ دیر تک نہیں چل سکتے ہیں، ہم ایک دن مکمل طور پر پاگل خانے میں ہونگے، اور ساری دنیا کے ساتھ ایسا ہی ہوگا۔ سمجھے؟ پس ہم۔ہم آخری وقت میں ہیں۔

(5) اب، جیسا بھائی پیری نے اختتام میں کہا تھا، یہ باتیں جو دکھائی دے رہی ہیں سچ ہیں، دیکھیں یہ کوئی افسانہ نہیں ہیں بلکہ یہ سچ ہیں۔ یہ ہمارے اپنے تصورات نہیں ہیں۔ یہ ایسی باتیں ہیں جو ہمیں سیدھا خُدا کے کلام کے مطابق بتائی گئی ہیں اور یہ سب باتیں لوگوں کے سامنے ظاہر کر دی گئی ہیں، تاکہ ہم جان سکیں کہ ہم یہاں ہیں۔ اب ہمیں۔ہمیں نہیں پتہ کہ کتنا وقت باقی ہے، اسلئے ہم

واپس گھڑی کی جانب آئیں، اور آپ دیکھیں، یہ کونسا وقت ہے۔ لیکن ہم ہیں......ہم جانتے ہیں۔ ہم یہاں ہیں، ہم آخری وقت میں ہیں۔ میرا خیال ہے، یہ خُدا کا وقت ہے......

(6) کسی وقت کسی نے مجھے ایک چھوٹا سا تجزیہ کرتے ہوئے کہا تھا اگر خُدا اپنے وقت کے مطابق چلے......تو اُس کا وقت بہت بڑا ہے، ایک دن ۔ ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ پس اگر ایک انسان ستر سال جیتا ہے، تو یہ خُدا کے نزدیک کچھ منٹوں کا وقت ہوگا۔ سمجھے؟ دیکھیں، اور اُس نے کہا اگر یہ چالیس سال ہونگے، تو یہ وقت گنا ہی نہیں جائیگا، مشکل سے، وہ اپنی پلک ہی جھپک پائیگا۔ سمجھے؟ دیکھیں، فقط یہ تمام کام، کتنی جلدی ہو جاتے، اگر یہ وقت بڑھایا جاتا؛ لیکن اُسکا کوئی وقت نہیں ہے۔ وہ تو بس ابدی ہے۔

(7) میرا خیال ہے یہ وہاں پیچھے سارہ تھی......یا، نہیں، یہ جوزف تھا، کسی رات، مجھ سے اور بھائی پیری سے پوچھا تھا۔ اُس نے کہا، ''ڈیڈی، کب، اور کہاں خُدا منظر پر آیا تھا؟ وہ کہاں سے آیا تھا؟'' دیکھیں؟ ''اسطرح تو اُسکا آغاز ہو جاتا، کیا اُس کا آغاز نہیں ہوتا؟ کیا اسطرح اُسکا آغاز نہیں ہو جاتا؟''

(8) میں نے کہا، ''نہیں۔ کیونکہ جس چیز کا آغاز ہے اُسکا اختتام بھی ہے، لیکن جس کا آغاز کبھی نہیں ہوا اُسکا اختتام بھی نہیں ہے۔'' بیشک، یہ بات ایک ۔ ایک دس سال کے بچے کی، سمجھ سے باہر ہے۔ سمجھے؟ وہ اُسے کیسے جان سکتا ہے جس کا کبھی آغاز ہی نہ ہوا ہو؟ یہ صرف اُسکے لئے نہیں، بلکہ میرے لئے بھی ہے۔ اب، دیکھیں، یہ میرے لئے بھی ایک بڑی پہیلی ہے، کہ اسکا آغاز کس طرح ہوا تھا۔

(9) اب ہم یہاں کچھ ایسی بات پر غور کرنے والے ہیں جو واقعی پاک ہے۔

(10) میں کچھ دن پہلے، کچھ بہت ہی اچھے مسیحی لوگوں سے ملا تھا، وہ، اُنہوں نے کبھی عشائے ربانی نہیں لی تھی، وہ سمجھتے تھے ہم اِسے حقیقت میں لیتے ہیں۔ وہ جب اسے لیتے ہیں تو وہ کہتے ہیں یہ ''رُوحانی عشائے ربانی ہے۔'' اور جہاں تک کمیونیین لفظ کی بات ہے، تو میں کہوں گا وہ درست ہیں، کیونکہ کمیونی کیٹ کا مطلب ہے ''بات چیت کرنا،'' سمجھے۔ اور اُس بھائی نے مجھے کلام کا حوالہ

دیا، اور کہا، ''بھائی برینہم، اب کیا آپ اسکے بارے نہیں سوچتے ہیں......''

(11) اب، میں یہ بتا رہا ہوں اسکا کوئی سبب ہے...... یہ درست ہے، بھائی پیری؟ [بھائی پیری گرین جواب دیتے ہیں، ''یقیناً''۔ -ایڈیٹر۔] دیکھیں، اب میرا یہ بتانے کا مطلب ہے، کہ آپ سب یہ جان جائیں جو آپ کر رہے ہیں۔ آپ نہیں جانتے ......اگر آپ یہ انجانے میں ہی کرتے جا رہے ہیں، تو آپ نہیں جانتے کہ آپ کہاں ہیں، اور کیا کر رہے ہیں۔ اگر آپ انجانے میں کچھ کر رہے ہیں تو پھر آپکو اس پر اعتماد بھی نہیں ہوسکتا ہے۔ اسلئے آپکو یہ ضرور سمجھنا چاہیے کہ آپ کیا اور کیوں کر رہے ہیں۔

(12) اُس نے کہا، ''دیکھیں اگر ہم خُدا کے کلام کو لے رہے ہوتے ہیں، تو کیا ہم خُدا کو نہیں لیتے؟''

(13) میں نے کہا، ''بالکل درست ہے، یہ سچ ہے، جناب۔ لیکن ہم یہاں پڑھتے ہیں کہ وہ اسے بالکل...... پولُس نے ہمیں سکھایا ہے کہ ہم حقیقت میں عشائے ربانی لیں۔ 'میری یادگاری میں یہی کیا کرو،' یسُوع نے کہا تھا۔ 'جب کبھی تم یہ میری یاد میں لیتے ہو، تو تم خُداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔''' دیکھیں؟ اب ہمیں اسے لینا ہے۔

(14) ہم جانتے ہیں کہ مُقدس پولُس نے، جو کہ نئے عہد کا نبی ہے، اسے کلیسیا میں مخصوص کیا ہے۔ پطرس، یوحنا، یعقوب، اور باقی سب نے، (یعنی متی، مرقس، لوقا) نے جو کچھ یسُوع نے کیا، ویسے ہی لکھ دیا۔ لیکن پولُس نے ان باتوں کو ترتیب دی ہے، وہ- وہ نئے عہد کا نبی تھا۔ ٹھیک ویسے ہی جیسے موسیٰ بیابان میں رہا اور تحریک کو حاصل کیا تا کہ- تا کہ پانچ کتابوں کو- کو...... بلکہ بائبل کی پہلی پانچ کتابوں کو لکھے، ٹھیک، پولُس بھی اسی طرح بیابان میں چلا گیا اور خُدا کی تحریک کو حاصل کیا، تا کہ نئے عہد کی کلیسیا کو ترتیب دے اور پُرانے عہد کے نمونے پر سیٹ کرے۔

(15) پُرانے عہد میں وہ برّہ قربان کرتے تھے، یہ اسرائیل کیلئے ایک یادگار تھی۔ اُنہوں نے مصر سے نکلنے سے پہلے، ایک بار برّہ قربان کیا تھا۔ لیکن اُسی کی یاد میں وہ پُشت در پُشت یہ قربانی دیتے رہے۔ ٹھیک ہے، ''اگر شریعت آنے والی باتوں کا عکس تھی،'' تو آپ دھیان دیں۔

(16)اب ،میں بھی اس بات کو مانتا ہوں کہ پاک عشاء(یا اب جسے ہم ’’کمیونین کہتے ہیں،‘‘) یہ...... یہ’’عشائے ربانی ہی ہے۔‘‘

(17)اب،ہمیں فقط تین فطری الٰہی حُکم ماننے کیلیئے دیئے گئے ہیں: اُن میں سے پہلا – پہلا عشائے ربانی ہے؛ پھر پاؤں دھونا ؛اور پانی کا بپتسمہ ہے۔بس یہی تین چیزیں ہیں۔یہی تین کی، کاملیت ہے، سمجھے۔اور ہمیں یہی تین حُکم دیئے گئے ہیں۔ہم مانتے ہیں کہ مُقدس پولُس نے نئے عہد میں ان تین حکموں کا ذکر کیا ہے۔

(18)اب، اگر ہم یہ کہیں ’’عشائے ربانی بس کلام کو لینا ہے،‘‘تو میں یہ نہیں مانتا کہ کسی کو بھی عشائے ربانی لینے کا حق ہے جب تک وہ خُداوند کا – کا کلام اپنے دل میں نہیں لے لیتا۔سمجھے؟ کیونکہ میں اسی میں جارہا ہوں......میں کچھ دیر بعد کچھ آپ کے لئے پڑھونگا اور آپ دیکھیں گے۔اب،غور کریں۔پھر،کس طرح ہم – ہم کس طرح یہ کریں......

(19)اس بنیاد پر تو ہم سالویشن آرمی والوں کو بھی بالکل درست ثابت کرسکتے ہیں۔وہ کسی بھی پانی کے بپتسمہ پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، کہتے ہیں،’’ہمیں اسکی ضرورت نہیں ہے۔‘‘اب، اگر ہمیں پانی کے بپتسمہ کی ضرورت نہیں ہے،تو ہم بپتسمہ کیوں لیتے ہیں؟ کہتے ہیں،’’پانی آپکو بچا نہیں سکتا ہے، لہو آپکو بچاتا ہے۔‘‘

(20)اس پر میں ان سے اتفاق کرونگا۔یہ – یہ درست ہے،لہو آپکو بچاتا ہے، نہ کہ پانی۔لیکن یہ ہمارے جزبات ہیں جو ہمیں بیرونی طور پر پانی میں لیکر جاتے ہیں کہ فضل نے ہماری زندگی میں کام کیا ہے۔سمجھے؟اسی طرح عشائے ربانی بھی ہمیں لینی چاہیے!

(21)جب ہم خُداوند کو اپنے اندر لیتے ہیں، جو کہ ہمارے لئے، قربان ہوا ہے،اور اسطرح ہمارے اندر رُوحانی جنم ہوتا ہے،اور پھر جب ہم اُسکے بدن، یعنی اُسکے کلام کو لیتے ہیں اور جیتے رہتے ہیں،اور ہمیں اسکا نمونہ بننا ہے کیونکہ یہ اُسکا حُکم ہے۔’’توبہ کرو،اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلیئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔‘‘

(22)پولُس کہتا ہے،’’مجھے یہ بات خُداوند سے پہنچی اور میں نے تمکو بھی پہنچادی،‘کہ خُداوند

یسُوع نے جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی، اور توڑ کر شاگردوں کو دی، اور۔ اور کہا، ''لو اور کھاؤ، میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو۔'' کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے ہو، تو تم خُداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔'' اب ہم دیکھتے ہیں، کہ، لوگ عشائے ربانی کیلئے اکھٹے ہوتے تھے اور......

(23) یہ قیمتی بھائی، ایک بہت ہی پیارا بھائی ہے، وہ آیا اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، میں نے یہ کبھی۔ کبھی بھی نہیں لی ہے، میں سمجھ نہیں پایا کہ یہ کیا ہے۔'' کہا، ''مجھے تو کچھ اور ہی بتایا گیا تھا۔''

(24) میں نے کہا، ''لیکن یاد رکھیں، ہمیں ماننا پڑیگا کہ مُقدس پولُس نے ابتدائی مسیحی کلیسیا میں اسے ترتیب دیا تھا۔ وہ کلیسیا میں جاتے تھے......اور گھر گھر جا کر، یک دل ہو کر روٹی توڑتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ دیکھیں،'' میں نے کہا، ''اُس نے یہ کلیسیا میں قائم کی ہے۔ گلتیوں 8:1، اُس نے کہا ہے، 'اگر کوئی فرشتہ آسمان سے آ کر اسکے علاوہ کچھ اور کہے، تو ملعون ہو،' آپ دیکھیں، دیکھیں، یوحنا سے بپتسمہ لیے ہوئے جب کچھ لوگ ملے تو اُنہیں دوبارہ سے بپتسمہ لینے کو کہا، اور اُنہیں یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا۔''

(25) آپ دیکھیں، تین چیزیں ہیں ہمیں ضرور۔ ضرور تین چیزیں بطور نمونہ کرنی ہیں: عشائے ربانی، پاؤں دھونا، اور پانی کا بپتسمہ۔ سمجھے؟ یہ ہیں......

(26) آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے......'' اب، دی سالویشن آرمی والے اس نقطے کو پکڑتے ہیں، مرتا ہوا ڈاکو، جب وہ موا، تو اُس نے بپتسمہ نہیں لیا تھا، جبکہ یسُوع نے کہا، وہ فردوس میں ہوگا۔'' یہ بالکل سچ ہے۔ بالکل یہی ہے۔ لیکن، آپ دیکھیں، اُس۔ اُس۔ اُس نے بس مرتے وقت یسُوع کو پہچانا تھا۔ سمجھے؟ اور اُسکے پاس۔ اُسکے پاس بس یہی موقع تھا۔ وہ۔ وہ ڈاکو تھا، اور وہ باہر، دور رہا تھا۔ اور جیسے ہی اُس نے اُس نور کو دیکھا، پہچان گیا، ''کہا خُداوند، مجھے یاد رکھنا!'' اور یسُوع نے کیا...... یہ سچ ہے۔

(27) لیکن میرے اور آپ کے بارے میں یہ بات لاگو نہیں ہوسکتی ہے کیونکہ ہمیں پتہ ہے کہ بپتسمہ لینا ہے اور ہم نہیں لے رہے ہیں، پھر یہ آپکا اور خُدا کا معاملہ ہے۔ اسی طرح عشائے ربانی کے

بارے میں ہے!

(28) اب، جب ہم عشائے ربانی لیتے ہیں، تو اسکا مطلب یہ نہیں ہے، ''کہ ہم آئیں اور روٹی کھائیں، اور ایمان رکھیں کہ ہم مسیحی ہیں۔'' لیکن، اگر آپ دھیان دیں، تو بائبل کہتی ہے، ''جو کوئی نامناسب طور پر کھاتا اور پیتا ہے وہ خُداوند کے خون اور بدن کا قصوروار ہوگا۔'' سمجھے؟ آپکو لوگوں کے سامنے ایک-ایک......اور زندگی جینی پڑیگی، کہ......اور خُدا اور لوگوں کے سامنے، آپکو ظاہر کرنا ہے کہ آپ-آپ سنجیدہ ہیں۔

(29) اب، ذرا سی دیر اور دیکھیں۔ اب، پُرانے عہد میں جب قربانی دی جاتی تھی تو یہ ایک-ایک فرمان یا ایک حُکم تھا۔ اور اسی طرح پانی کا بپتسمہ ایک حُکم ہے؛ اسی طرح پاؤں دھونا ایک حُکم ہے؛ اسی طرح عشائے ربانی ایک حُکم ہے۔ ''مبارک ہے وہ جو اُسکے سارے فرمان بجالاتا ہے، اُسکے قوانین، اور اُسکے سارے احکامات مانتا ہے، تاکہ وہ زندگی کے درخت میں شامل ہونے کا حق حاصل کرسکے۔''

(30) دیکھیں، اب ذرا اس بات پر دھیان دیں، کہ اس میں پہلے، جبکہ یہ پہلا حُکم تھا کہ خُدا کیلئے کلیسیا میں قربانی چڑھائی جائے، اور ہیکل میں مذبح پر، اپنی نظر پیش کی جائے، اور-اور اپنے گناہوں کیلئے، برّہ قربان کیا جائے۔ ٹھیک ہے، میں اسکا تصور کرسکتا ہوں کہ کوئی یہودی بھائی سڑک پر آرہا ہے، وہ جانتا ہے کہ وہ گنہگار ہے، اور وہ مذبح کے پاس پہنچتا ہے؛ اور اپنا موٹا بیل یا بچھڑا، یا جو کچھ بھی اُسکے پاس تھا، ایک برّہ، یا مینڈھا، وغیرہ وغیرہ۔ وہ بڑی سنجیدگی سے اُسے سڑک کے پار لیکر آتا ہے، وہ بڑی سنجیدگی سے جتنا سنجیدہ ہوسکتا تھا، خُدا کے حُکم کو مانتے ہوئے چل کر مذبح پر آتا ہے۔

(31) پھر اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، اپنے گناہوں کا اقرار کیا، اور کاہن نے (اُسکے گناہ) برّہ پر رکھ دیئے، اور برّے کا گلا کاٹ دیا گیا، اور-اور وہ اُس شخص کیلئے مرگیا۔ اور وہ وہاں لیٹا ہوا، تڑپ رہا ہے اور خون بہہ رہا ہے، اُس بھائی کے ہاتھ پوری طرح خون میں رنگے ہوئے ہیں، اور خون چاروں طرف پھیلا ہوا ہے، (برّہ لہولہان ہے، اور مر رہا ہے)، اور وہ شخص محسوس کرتا ہے کہ اُس نے گناہ کیا تھا اور کوئی اور اُسکی جگہ مرگیا ہے۔ اسلیئے، وہ قربانی گزران رہا ہے کہ اُسکی موت کے بدلے

برّہ مرگیا ہے۔ دیکھیں، برّہ اُسکے عوض مارا گیا ہے۔ یہ سب اُس بھائی نے بڑی سنجیدگی اوردل کی گہرائی سے کیا ہے۔

(32) آخرکار، بار باراسی طرح قربانی چڑھائی جاتی رہی،اور بار باراسی طرح کیا جاتا رہا جب تک کہ یہ ایک رسم نہ بن گئی۔ خُدا کے احکامات لوگوں کیلئے ایک رسم بن گئے۔اور پھرلوگ نیچے کی جانب چلے گئے، ''ٹھیک ہے، آئیں دیکھیں، اورآج یہ فلاں فلاں ہیں، شاید میرے لئے یہ بہتر ہے کہ نیچے جاؤں۔ ہاں، میرے لئے اچھا ہے کہ ایک-ایک بیل کی قربانی چڑھاؤں۔'' وہ نیچے گیا، ''ٹھیک ہے، خُداوند یہ میرا بیل موجود ہے۔'' دیکھیں، یہاں اس میں کوئی سنجیدگی نہیں ہے، اسکا اصل مطلب سمجھ نہیں پائے تھے۔

(33) اب، ہمیں اسطرح عشائے ربانی نہیں لینی چاہیے۔ خُداوند کا میز بھی بالکل اسی طرح بن گیا ہے۔

(34) یسعیاہ 35...... نہیں، میں معافی چاہتا ہوں۔ یسعیاہ 60 ہے...... میں ذرا اسے دیکھ لوں۔ میرا-میرا-میرا خیال ہے اِسے یسعیاہ 28، میں ہم تلاش کر سکتے ہیں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ اسی باب میں یہ بات لکھی ہے۔ وہ فرماتا ہے، ''حُکم پر حُکم ؛ قانون پر قانون ؛ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔ جو کچھ مضبوط ہے اُسے تھامے رہو۔ میں ان لوگوں سے بیگانہ زبان اور اجنبی ہونٹوں سے بات کرونگا۔ اور یہی آرام ہے۔''

(35) وہ فرماتا ہے، ''کیونکہ سب دسترخوان قے اور گندگی سے بھرے ہیں۔ کس کو وہ دانش سکھائے؟ کس کو وعظ کر کے سمجھائے؟ دیکھیں؟ میرا خیال ہے یہ ٹھیک حوالہ ہے، یسعیاہ 28۔ ''کس کو وعظ کر کے سمجھائے؟'' دیکھیں، ''میز۔''

(36) اب، آج ہم اس عظیم بات کو حاصل کررہے ہیں جو کہ آج رات ہم طے کرنے جارہے ہیں، کہ یہ اُسکی موت کی یادگاری ہے اور یہ اُسکا بدن ہے ہمارا ایمان ہے یہ ہم ہرروز کھاتے ہیں، یا، بس اسے حاصل کرتے ہیں جیسے ہمارے بھائی نے منادی کر کے ہمیں بتایا ہے۔ خُدا کا کلام ہی ہم کھاتے ہیں، اس پر ہم پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں۔ ہم کلام کو مجسم ہوتے دیکھتے ہیں؛ ہم جانتے

ہیں یہ ہمیں دیا گیا ہے؛ ہم اسے ثابت ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں؛ ہم اسے اپنی زندگی میں محسوس کرتے ہیں۔اس میں ہمیں بڑی گہری سنجیدگی سے شامل ہونا چاہیے،اور جاننا چاہیے کہ ہم کیا کرنے جا رہے ہیں،اسے فقط ایک سلسلہ سمجھ کر نہیں ماننا ہے۔

(37) آپ چرچ میں جاتے ہیں،اور کئی مرتبہ آپکو ایک پُرانہ سوڈا کریکر یا اسی قسم کا- کا کچھ اور دے دیا جاتا ہے،روٹی توڑی جاتی ہے، جو ہلکی پھلکی سی ہوتی ہے یا- یا کچھ اور، اور- اور یہ توڑی جاتی ہے؛اور شرابی،سگریٹ پینے والے باقی سب لوگ بھی شامل ہوتے ہیں، کیونکہ وہ چرچ ممبر ہیں اسلئے وہ آتے ہیں اور عشائے ربانی لیتے ہیں۔ یہ ٹھیک،خُدا کے نزدیک گندگی ہے!

(38) یہاں تک، کہ قربانی کے بارے میں،کہتا ہے،''تمہارے مُقدس تہوار اور قربانیاں میرے حضور بدبُو دار ہیں۔'' حالانکہ قربانی کو اُس نے خود مخصوص کیا تھا۔لیکن لوگوں نے جس طرح کا سلوک کرنا شروع کر دیا، اس سے وہ گندگی بن گئیں، اور اُسکے لئے بدبُو دار ہیں (اُسکے نتھنوں میں)،وہی قربانی جو اُس نے مخصوص کی تھی۔

(39) اسلئے ہم آج خُدا کے کلام کو اسی طرح سے لے رہے ہیں، بہت سارے (نام نہاد) مسیحی آج یہی کچھ کر رہے ہیں۔ ہم یہاں کھڑے ہوتے ہیں اور کلام سُناتے ہیں،اور کہتے ہیں،''یسُوع مسیح کل،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں نہیں ہے،'' اور تعلیم دیتے ہیں کہ جو اُس نے وعدے کئے ہیں پورے کرتا ہے،اور کہتے ہیں،اوہ،ٹھیک ہے،مگر اس کا مطلب کچھ اور ہے،'' ہماری رسمی عبادت اُسکے نتھنوں میں بدبُو بن گئی ہے۔ وہ ہماری عبادت، کسی بھی طرح قبول نہیں کریگا۔ رسموں رواج، کی عادات کی وجہ سے یہ ہوا ہے۔

(40) آپ عشائے ربانی رسمی طور پر نہیں لے سکتے ہیں۔ آپ اسے ایک ہی سبب سے لے سکتے ہیں کہ خُدا کی محبت آپکے دل میں موجود ہو، اور آپ اُسکے حُکموں کو مانتے ہوں۔ دیکھیں، اسلئے آپ یہ لیتے ہیں۔

(41) پس اگر آپ اسے سنجیدگی سے نہیں لیتے ہیں،تو بس یہ ایک رسم ہے،'' آپ کہتے ہیں، ہمارے چرچ میں ہر اتوار عشائے ربانی ہوتی ہے، یا مہینے میں ایک بار، یا ایک سال میں دو بار ہوتی

ہے،''اور آپ کہتے ہیں، چلو، ''ٹھیک، آج میرے پاس وقت ہے،''اور-اور آج عشائے ربانی کی رسم نبھاتے ہیں، تو دیکھیں پھر یہ خُدا کے نزدیک گندگی ہے! دیکھیں، کیونکہ یہ ایک رسم بن گئی ہے۔

(42) یہاں تک کہ ہر بات میں، آپ-آپکو سنجیدہ بننا پڑیگا۔ خُدا چاہتا ہے کہ آپ دل کی گہرائی سے یہ کریں۔ آپکو یہ یاد رکھنا چاہیے، جو خُدا آپکو یہاں دنیا میں لایا ہے اُسی کی آپکو عبادت کرنی ہے۔ سمجھے؟

(43) آپ یہ کیوں کرتے ہیں کیونکہ خُدا نے کہا ہے، اور یہ اسکا حُکم ہے۔ اسلئے ہمیں بڑی سنجیدگی سے اُسکے حضور آنا چاہتے ہیں، کیونکہ ہم جانتے ہیں خُدا کے فضل سے ہمیں نجات ملی ہے۔ اور ہم-ہم اُس سے پیار کرتے ہیں اور اُسکی حضوری کو محسوس کرتے ہیں، اور ہم-ہم اپنی زندگیوں میں تبدیلی دیکھتے ہیں۔ اور ہم-ہم پوری طرح سے بدل جاتے ہیں۔ ہم-ہم-ہم مختلف لوگ بن جاتے ہیں۔ ہم ویسے نہیں جیتے جیسے پہلے جیتے تھے، ہم ویسے نہیں سوچتے جیسے پہلے سوچتے تھے۔

(44) یہاں اس کتاب کی طرح، اور ٹھیک یہاں ہم بات کر رہے تھے کہ-کہ دو کتابیں ایک بن جاتی ہیں، یعنی زندگی کی کتاب۔ پہلی زندگی کی کتاب اوپر آئی، جب آپکا جنم ہوا تھا، اور یہ آپکی فطری پیدائش تھی۔ سمجھے؟ لیکن تب آپکے اندر بہت پہلے ایک زندگی کا بیج چھپا ہوا تھا جیسا کہ آج دوپہر کو میں نے کچھ بہنوں کو یہ باتیں سمجھائیں تھی۔ دیکھیں، وہاں پر ایک زندگی کا چھوٹا سا بیج موجود تھا، اسکے بارے میں آپ کو تعجب ہوگا، ''کہ یہ کہاں سے آیا؟ یہ-کتنی عجیب سی بات ہے؟''

(45) میں اپنی مثال دیکر، یہ سمجھاتا ہوں، جیسے آپ میں سے کوئی بھی کہہ سکتا ہے،''ولیم برنہم، ٹھیک، چالیس سال پہلے والا، ولیم برنہم، اور آج رات والا کیا ایک نہیں ہے۔'' لیکن کوئی پیچھے سے کہہ سکتا ہے، ''ولیم برنہم، یہ تو ایک بدمعاش شخص تھا،'' دیکھیں، کیونکہ میرا جنم چارلس اور ایلہ برنہم کے ہاں ہوا تھا۔ اُنکی فطرت میں مَیں ایک گنہگار تھا، اور ایک جھوٹے کے روپ میں، مَیں دنیا میں آیا تھا، اور دنیا کی ساری عادات میرے اندر سمائی ہوئی تھیں۔ لیکن کہیں گہرائی میں میرے اندر ایک اور فطرت موجود تھی، سمجھے، پہلے سے مقرر شدہ ہونا، جو خُدا کی طرف سے تھی۔ اسی ایک بدن میں، دیکھیں، دو طرح کی فطرتیں موجود تھیں۔

(46) دیکھیں، مجھے پہلی ایک دی گئی ۔اور یہ بڑھنے لگی ، میں ایک بچے کی طرح بڑھنے لگا ، ''ڈیڈا کہنے لگا۔'' پہلی بات آپ جانتے ہیں ، میں ایک جھوٹا ، اور ہر وہ چیز بن گیا جو ایک گنہگار میں ہوتی ہے، کیونکہ میری پرورش اسی طرح کی گئی تھی۔لیکن میرے اس سارے وقت کے دوران میرے اندر ایک زندگی کا بیج بھی چھپا ہوا تھا۔

(47) مجھے یاد ہے، جب میں ایک بچہ تھا......(میرا خیال ہے کہ مجھے زیادہ دیر آپکو نہیں روکنا چاہیے۔ یہ جانتے ہوئے......) میں دریا کے کنارے...... پر۔ پر بیٹھا ہوا تھا،اور رات کو وہاں بیٹھ کر چاروں طرف دیکھتا اور سوچتا تھا۔ پاپا ماما اب نہیں ہیں وہ آرام گاہ میں جا چکے ہیں۔اور تب وہ گنہگار ہی تھے، ہمارے گھر میں اُس وقت مسیحیت نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔اور اوہ، میرے خُدایا، شراب، پارٹی، اور وغیرہ وغیرہ چلتی رہتی تھی؛ اس سے میں بڑا دُکھی تھا، میں اپنی-اپنی لالٹین لیکر اور اپنے کتے کو لیکر، رات باہر جنگل میں گزارتا تھا۔ سردی میں جب تک پارٹی چلتی رہتی تھی، میں باہر ساری رات صُبح تک شکار کھیلتا تھا۔اور گھر جانا، نصیب نہیں ہوتا تھا، بعض اوقات میں گھر کی چھت پر سو جاتا تھا، اور صُبح ہونے کا انتظار کرتا رہتا تھا۔

(48) تب میں کیسی کیسی باتیں سوچا کرتا تھا، گرمی کے دنوں میں باہر گھومتا رہتا تھا، لکڑیاں جمع کر کے ہوا سے بچنے کیلئے میں کھڑی کرتا تھا، اور جب بارش ہوتی تھی؛ وہیں پڑا رہتا تھا اور لکڑیاں پانی میں کھڑی کر کے، مچھلیاں پکڑتا تھا؛ میرا پُرانہ ساتھی کتا بھی وہیں بیٹھا رہتا تھا۔تب میں اُس سے کہتا تھا، ''ادھر دیکھو۔آپ جانتے ہیں، پچھلی سردی میں مَیں رات یہیں ٹھہرا تھا، اور یہیں میں نے آگ جلائی تھی اور اپنے پُرانے کتے کا درخت کے پاس انتظار کر رہا تھا، اور میرے پاس آگ تھی۔اور یہیں زمین پر پانچ انچ برف جم گئی تھی۔لیکن، اے چھوٹے پھول تُو کہاں سے اُگ آیا؟'' سمجھے؟'' دیکھیں، تُو کہاں سے آ گیا؟ کس نے تجھے باہر نکلا اور لگایا؟'' اور کس گھرانے نے تجھے یہاں لا کر لگایا ہے؟ اور -اور یہ کیسے ہوا ہے، اور تم یہاں کیسے آئے ہو؟'' سمجھے؟ اور اُس چھوٹے پھول سے، میں یہی کچھ کہتا رہا، ''کیونکہ، ہر طرف سبھی کچھ، جما ہوا تھا، اور اوپر سے میں نے آگ لگا دی تھی۔ یہاں جما دینے والے اثرات تھے، اور میں نے وہاں اُس بڑی پرانی لکڑی میں آگ لگا دی تھی اور گرمی کے عناصر پیدا

ہو گئے تھے میں نے اسے جلا دیا تھا۔اور اسکے باوجود بھی،اے پھول تم یہاں ہو،اور زندہ ہو۔تم کہاں سے اُگ آئے ہو؟''

(49) یہ کیا تھا؟ وہاں ایک اور ولیم برینہم موجود تھا۔سمجھے؟خُدا سے نکلا ہوا ابدی زندگی کا ایک-ایک-ایک چھوٹا سا بیج وہاں نیچے موجود تھا،خُدا کا کلام وہاں رکھ دیا گیا تھا۔آپ سب اسی طرح سے سوچ سکتے ہیں۔دیکھیں،یہ کام کر رہا تھا۔

(50) جب میں درختوں کو دیکھتا ہوں،اور سوچتا ہوں،''اے پتے،میں نے تجھے پچھلے سال ٹوٹ کر گرتے دیکھا تھا،اور تُو یہاں دوبارہ کیسے آ گیا ہے؟ تُو کہاں سے دوبارہ آ گیا ہے؟ کون تجھے یہاں لایا ہے؟'' دیکھیں،یہ وہی ابدی زندگی تھی جو بدن میں کام کر رہی تھی۔

(51) دیکھیں،پھر ایک دن میں جا رہا تھا،اور ایک آواز مخاطب ہوئی،''شراب،سگریٹ،وغیرہ وغیرہ کبھی نہ پینا۔''میں اور باقی سب ساتھی بڑے ہوتے گئے۔دیکھیں،اندر ہی اندر کچھ اور بھی ہوتا رہا۔

(52) لیکن پھر ایک بار میں نے اوپر دیکھا،اور میں نے کہا،''میں چارلس اور ایلہ برینہم کا بیٹا نہیں ہوں۔کوئی مجھے بُلا رہا تھا۔'' چھوٹے عقاب کی طرح،''میں چوزہ نہیں ہوں۔اوپر کہیں،کوئی اور ہے۔اے عظیم یہواہ،تُو جہاں بھی ہے،مجھے پر ظاہر ہو جا! میں گھر آنا چاہتا ہوں۔میرے اندر سے کوئی مجھے،پُکار رہا تھا۔''

(53) پھر میرا نیا جنم ہو گیا۔وہ چھوٹی سی زندگی وہاں موجود تھی،اور زندگی کا پانی اُس پر ڈالا گیا،تب وہ بڑا ہونے لگا۔اب،وہ پُرانی زندگی بھلا دی گئی تھی،اور خُدا کے بھُول جانے والے سمُندر میں ڈال دی گئی تھی،اب میرے خلاف کبھی بھی کچھ یاد نہیں کیا جائیگا۔سمجھے؟اب ہم راستباز ہیں(جیسے ہم نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں تھا)خُدا کی حضوری میں ہیں۔

(54) پھر جب ہم خُداوند کے میز پر آتے ہیں،تو ہمیں ضرور احترام،عزت،اور محبت کے ساتھ آنا چاہیے،دیکھیں،''دھیان سے سوچیں اگر وہ ہمیں نہ بُلاتا تو ہم کہاں ہوتے۔'' سمجھے؟ دیکھیں کہ ہمارا کیا ہوتا......

(55) میرا خیال ہے، اسلئے، پولُس، یہ کہہ رہا ہے،"جب تم کھانے کیلئے جمع ہوتے ہو، تو ایک دوسرے کا انتظار کیا کرو۔" دوسرے الفاظ میں، اسکا مطلب ہے، کچھ دیر انتظار کیا کرو، دُعا کرو، اور اپنے آپکو پرکھو۔ اور اگر تم کسی بھائی کو وہاں دیکھو، کہ وہ کوئی غلطی کر رہا ہے، یا کچھ ایسا کر رہا ہے، تو اُسکے لئے، دُعا کرو۔ دیکھا؟ سمجھے، "ایک دوسرے کیلئے ٹھہرو،" کچھ دیر انتظار کرو، اور دُعا کرو۔ اگر کسی کے بارے میں تمہارے اندر کوئی بات ہے، تو وہ نہ-نہ رہے، وہ نہ-نہ رہے، پہلے، جائیں درست ہوجائیں۔ سمجھے؟ پہلے، اپنا معاملہ درست کریں، کیونکہ وہاں ہمیں پاک بن کر ہی جانا ہے جتنا کہ ہم بن سکتے ہیں، ہمارے خیالات ایک دوسرے کے بارے میں، اور خُدا کے بارے میں ٹھیک ہونے چاہئیں، اور ایک دوسرے سے ہمارا معاملہ درست ہونا چاہیے، پھر ہم خُداوند کی میز کے چوگرد رفاقت کیلئے آسکتے ہیں۔ سمجھے؟

(56) اور ہم یہ اسلئے کرتے ہیں تاکہ ہم ایک دوسرے کیلئے، اُسکی شکرگزاری کرسکیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر روٹی کھائیں، اور ایک دوسرے کے ساتھ ملکر شیرہ پئیں، جیسے اُسکا خون اور بدن ہے۔

(57) "جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہیں کھاتے اور اُسکا خون نہیں پیتے، تو تمہارے اندر زندگی نہیں ہے۔" سمجھے؟ آپ دیکھیں، بائبل یہی بتاتی ہے۔ اگر آپ ایسا نہ کریں، تو آپ میں زندگی نہیں ہے۔ آپ دیکھیں؟ پھر آپ، کم یا زیادہ، یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ آپ مسیحی زندگی دکھانے سے شرما رہے ہیں، کیونکہ آپ ایسی زندگی جی رہے ہیں۔ اور پھر یہ یقیناً ایک دکھاوا ہی ہے۔ پھر اگر آپ اس میں شامل نہیں ہوتے تو آپ میں زندگی نہیں ہے۔ اگر آپ نامناسب طور پر کرتے ہیں، تو پھر آپ خُداوند کے بدن کے قصوروار ہیں۔

(58) اور یہی بات پانی کے بپتسمہ کے بارے میں ہے۔ اگر ہم یہ کہتے رہیں، "ہم یسُوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، اُس نے ہمیں گناہ سے بچایا ہے، اور ہم نے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا ہے،" اور، ٹھیک نہیں چلتے تو -تو ہم اُسکے نام کو بدنام کرتے ہیں، ہم غلط کام کر رہے ہیں اور ہمیں -ہمیں اس غلطی کا حساب چکانا ہوگا۔ ایک اور بات، جب ہم ایسا کرتے ہیں، تو ہم اقرار کسی چیز کا

کرتے ہیں اور کام دوسرے کرتے ہیں۔

(59) آج ہمارے ساتھ یہی مسئلہ ہے۔ میرا یہ خیال ہے...... میرا مطلب ہے ''ہم'' میں اور چرچ جس میں خُداوند خُدا نے مجھے وقت کا پیغام بولنے کیلئے دیا ہے، اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہم اختتام میں رہ رہے ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا نے ہمیں اپنا پیغام دیا ہے۔ یہ خُدا کی طرف سے مسح کیا ہوا ہے، خُدا نے اسے ثابت کیا ہے، خُدا نے اسے ظاہر کیا ہے۔ اب ہمیں اُسکی حضوری میں احترام اور محبت، اور اپنے خالص دل اور- اور اپنی عقل اور جان کے ساتھ آنا چاہیے۔

(60) آپ دیکھیں، وہ وقت آنے والا جب- جب ٹھیک ہمارے درمیان یہ ہوگا...... پاک روح اُسی طرح بول اُٹھیگا جس طرح حننیاہ اور سفیرہ کے درمیان بول اُٹھا تھا۔ یاد رکھیں، اور دیکھیں، وہ وقت آرہا ہے۔ سمجھے؟ اور آپ یہ......اب، آپ بس یہ بات یاد رکھیں، دیکھیں، خُدا اپنے لوگوں کے درمیان چلنے پھرنے والا ہے۔ وہ اب یہی کرنے جارہا ہے۔

(61) ہم پیغام کو قبول کریں، جیسا کہ کہا جارہا...... اگر میں ایک نوجوان آدمی ہوں اور- اور مجھے ایک بیوی کی تلاش ہے، اور اگر میں ایسی بیوی حاصل کرلوں، جسکے بارے میں مَیں کہوں، ''یہ بالکل کامل ہے۔ یہ ایک کرسچن ہے۔ یہ ایک لڑکی ہے۔ یہ سب کچھ ہے، اور مجھے پورا بھروسہ ہے۔'' اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کتنا بھروسہ ہے، اور میں کتنا سوچتا ہوں کہ وہ کتنی اچھی ہے، جب تک میں اُسے قبول نہ کرلوں، اور وہ مجھے قبول نہ کرلے؛ دیکھیں، شادی کے عہد کرنے پڑتے ہیں۔

(62) ٹھیک، یہی بات ہم پیغام میں پاتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے اسے سچا ثابت کیا ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ برسوں کے بعد، برسوں کے بعد بھی، یہ مسلسل سچا ہے، یہ مسلسل سچا ہے۔ سب کچھ بالکل ویسے ہی ہورہا ہے جیسا اُس نے کہا تھا۔ اب، ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے، لیکن، اسے، دانشوروں کے آئینہ میں مت دیکھیں۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ نے گھیسے پیٹے مذہب کو پالیا ہے۔ سمجھے؟ ہمیں پرانے گھیسے پیٹے مذہب کی ضرورت نہیں ہے، ایسا نہیں ہے کے کسی نے گواہی دی اور ہم کسی اور کے تجربہ کے- کے مطابق جینا شروع کردیں۔

(63) میرا خیال ہے کہ یہ یسُوع نے پیلاطُس سے کہا تھا، ایک لفظ تھا، جسکے بارے میں مَیں سوچ

رہا تھا، اور اُس نے کہا بس کچھ دیر پہلے کی بات ہے، ''کس نے تجھے یہ بتایا تھا؟'' یا، ''کیا یہ تجھ پر ظاہر ہوا ہے؟ تُو یہ باتیں کیسے جانتا ہے؟'' دوسرے الفاظ میں۔ مجھے اس وقت یاد نہیں کہ کلام میں کیا کہا گیا ہے، کافی دیر ہوگئی ہے مجھے یہ پڑھے ہوئے، لیکن، ''تجھے یہ سب کیسے- کیسے پتہ چلا؟ کیسے؟ کیسے؟ کس نے تجھ پر یہ ظاہر کیا ہے؟'' اُسکے بارے میں کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ ''کس نے تجھ پر یہ بھید کھولا ہے؟ کیا کسی شخص نے تجھے یہ بتایا ہے؟ یا،'' یسُوع نے کہا،'' کیا یہ بات میرے آسمانی باپ نے تجھ پر ظاہر کی ہے؟'' سمجھے؟ سمجھے؟ ''تُو نے یہ بات کیسے سیکھی ہے، کیا یہ سُنی سُنائی بات ہے یا یہ خُدا کی طرف سے کامل مکاشفہ ہے؟''

(64) اب یہ عشائے ربانی جسکے بارے میں مَیں کچھ بتا رہا ہوں، کیا ایک رسم ہے، کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، باقی سب یہ لے رہے ہیں، تو میں بھی لے لونگا''؟ مگر یہ ایک مکاشفہ ہے کہ میں اُسکا حصّہ ہوں اور آپکا ایک حصّہ ہوں، اور میں اُس سے پیار کرتا ہوں اور آپ سے بھی پیار کرتا ہوں، اور ہم اس عشائے ربانی کو ایک ساتھ لیکر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم خُدا سے پیار کرتے ہیں، اور ہم آپس میں بھی پیار کرتے ہیں اور رفاقت رکھتے ہیں۔

(65) اب میں کلام میں سے کچھ پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور پھر میرا خیال ہے...... آپ کہاں ہیں...... پھر جس طرح آج بھائی پیری چاہیں کریں۔ اگر آپ کے پاس آپکی بائبل ہے، تو میری یہ خواہش ہے کہ آپ میرے ساتھ پڑھیں۔ پہلے کرنتھیوں، کا- کا گیارہواں باب، اور اُسکی تیئسویں آیت کو پڑھتے ہیں۔

(66) اور پھر اسی طرح، اپنے ٹیبر نیکل میں، ہم ہمیشہ یہ غور کرتے ہیں، اور ہمیشہ، پاؤں دھوتے ہیں، کیونکہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چلتے ہیں۔ میرا خیال ہے بھائی نے یہ اعلان کیا تھا کہ ''بدھ کی رات یہ ہوگا'' کیونکہ لوگوں کی بھیڑ کافی ہے اور پاؤں دھونے کے لئے...... کافی جگہ نہیں ہے، اسلئے پاؤں بدھ کی رات کو- کو دھوئے جائینگے۔

(67) اب، پہلا کرنتھیوں گیارواں باب اور تیئسویں آیت میں، پولُس کو سُنیں۔ اب یاد رکھیں، اور اس بات کو اپنے ذہن میں رکھیں، جو گلتیوں 1:8 میں کہی گئی ہے، ''اگر ہم یا کوئی فرشتہ آسمان سے آکر

تمہیں کوئی دوسری انجیل سُنائے،''(اگر کوئی اس انجیل کے علاوہ جو اُس نے سُنائی ہے سُنائے)''تو وہ ملعون ہو۔'' سمجھے؟

کیونکہ یہ بات مجھے خُداوند سے پہنچی اور میں نے تمہیں بھی پہنچادی، کہ خُداوند یسُوع نے جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی:

اور شکر کر کے، توڑی،......اور کہا، اسے لو اور کھاؤ: یہ میرا بدن ہے، جو تمہارے لئے توڑا جاتا ہے: میری یادگاری کیلئے یہی کیا کرو۔

(68) اب، میں یہاں تھوڑا سا رُک کر، یہ کہنا چاہتا ہوں: اس عشائے ربانی میں جو خُداوند یسُوع کا بدن لیا جا رہا ہے، تو اسکا یہ مطلب نہیں کہ یہ مسیح کا جسمانی بدن ہے۔ یہ کیتھولک کرتے ہیں۔ میرا ایمان ہے کہ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ میرا ایمان ہے کہ یہ بس ایک فرمان ہے جو خُدا نے ہمیں دیا ہے، دیکھیں، یہ جسمانی بدن نہیں ہے۔ یہ......اب، یہ حقیقت میں ایک کوشر روٹی کا ایک ٹکڑا ہے۔ یہ بس ایک حُکم ہے۔

(69) نہ ہی میں اس بات پر ایمان رکھتا ہوں کہ یسُوع مسیح (یعنی یسُوع مسیح کے نام) میں پانی آپکے گناہ معاف کرتا ہے۔ میں اس پر ایمان نہیں رکھتا کہ آپ......میں کہتا ہوں آپ سارا دن بپتسمہ لیتے رہیں......اب، مجھے پتہ ہے یہاں اپوسٹولک چرچ سے آئے ہوئے بھائی بھی بیٹھے ہیں، میرا مطلب ہے، یعنی یونائیٹڈ پنتیکاسٹل چرچ کے لوگ، وہ یہ تعلیم دیتے ہیں۔لیکن، آپ دیکھیں، میں -میں یہ نہیں مانتا کہ پانی گناہ معاف کرتا ہے۔ اور، اگر ایسا ہے، تو پھر یسُوع کا مرنا بیکار ہے۔ سمجھے؟ میرا ایمان ہے کہ یہ خُدا کی طرف سے دیا گیا ایک حُکم ہے، دیکھیں، اس سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ آپکے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔لیکن فقط بپتسمہ سے نیا جنم ہوتا ہے، نہیں، میں- میں- میں اس پر ایمان نہیں رکھتا ہوں۔ میں نہیں مانتا کہ پانی گناہ معاف کرتا ہے۔

(70) میں نہیں مانتا کہ یہ روٹی اور یہ شیرہ آپکے ساتھ کچھ کر سکتا ہے، یہ تو بس ایک حُکم ہے جو خُدا نے ہمیں ماننے کیلئے دیا ہے۔ دیکھیں؟ یہ سچ ہے۔ میرا ایمان ہے پانی کا بپتسمہ بھی ایسے ہی ہے۔ میرا ایمان ہے یہ ہمیں پُرجوش طریقے سے کرنا ہے، کیونکہ یسُوع نے یہ سب ہمارے نمونے کیلئے کیا

تھا۔اُس نے یہ سب کچھ بطور نمونہ کیا تھا۔اُس نے نمونے کے طور پر پاؤں بھی دھوئے تھے۔

(71)اب،’’اسکے بعد ٹھیک اسی طرح،‘‘25ویں آیت پڑھتے ہیں۔

اسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا،اور،کہا،یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے:جب،کبھی پیو،میری یادگاری کیلئے یہی کیا کرو۔

کیونکہ جب کبھی......(اب یاد رکھیں!)......کیونکہ جب کبھی تم اس روٹی میں سے کھاتے،اور اس پیالے میں سے پیتے ہو،تو خُداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔(کب تک؟’’جب تک وہ نہ آئے!‘‘دیکھا؟سمجھے؟)

اس واسطے جو کوئی نامناسب طور پر خُداوند کی روٹی کھائے،یا اُس پیالے میں سے پیئے،وہ خُداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہوگا۔

(72)یہاں میں تھوڑا رُکنا چاہتا ہوں۔اسکا کوئی سبب ہے کہ اُس نے یہ کہا ہے،یہ اُس نے کسی اور باب،اور کسی اور آیت،کے اندر بتایا ہے،’’میرا خیال ہے جب تم اکھٹے ہوتے ہو-ہوتو تم عشائے ربانی کھانے کیلئے اکھٹے نہیں ہوتے ہو،کیونکہ تم میں سے کوئی مے پی کر خُداوند کے میز پر متوالا ہو جاتا ہے۔‘‘آپ دیکھیں،اُنہوں نے عشائے ربانی کو ٹھیک طور پر نہیں سمجھا تھا۔وہ لوگ پیٹو پن دکھارہے تھے،سمجھے۔اسی طرح لوگ آج کررہے ہیں،وہ جیسی زندگی چاہیں جیتے ہیں اور عشائے ربانی بھی لیتے ہیں۔سمجھے؟پولُس نے اُنہیں کہا تھا،’’کھانے پینے کیلئے تمہارے گھر ہیں،دیکھا۔لیکن،عشائے ربانی ایک حُکم ہے جسے ہمیں ٹھیک طریقے سے نبھانا چاہیے،سمجھے۔‘‘اب:

پس آدمی اپنے آپکو آزمالے،اور اسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے،اور اُس پیالے میں سے پیئے۔

کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت،خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے،وہ اسے کھانے پینے سے سزا پائیگا۔(سمجھے؟)

(73)آپ کون ہیں؟آپ ایک مسیحی ہیں،آپکو سب کے درمیان ایک مسیحی جیون جینا ہے۔اگر آپ یہ لے رہے ہیں اور مسیحی جیون نہیں جیتے،تو پھر آپ خُدا کے بدن کو نہیں پہچان رہے ہیں۔آپ

پھر کسی کیلئے ٹھوکر کا باعث بن رہے ہیں، سمجھے، کیونکہ لوگ آپ کو عشائے ربانی لیتے دیکھتے ہیں اور پھر دیکھتے ہیں کہ آپ وہ جیون نہیں جی رہے جو جینا چاہیے۔ سمجھے، آپ خُداوند کے بدن کو نہیں پہچان رہے ہیں۔ اب آپ دیکھیں...... آپ دیکھیں کہ اسکی سزا کیا ہے:

اسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار بھی ہیں، اور بہت سے سو بھی گئے۔ (سو جانے لفظ کا ٹھیک ترجمہ، بھائی پیری، ''موت ہے۔'' سمجھے؟ دیکھیں، ''بہت سے مرگئے ہیں۔'')

کیونکہ اگر- کیونکہ اگر ہم اپنے آپکو جانچتے، تو سزا نہ پاتے۔ (دیکھیں، اگر ہم اپنے آپکو جانچیں تو سزا نہیں پائیں گے۔ سمجھے؟)

لیکن خُداوند ہم کو سزا دیکر، تربیت کرتا ہے، تاکہ ہم دنیا کے ساتھ مجرم نہ ٹھہریں۔ (دیکھیں، دنیا کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا ہے۔)

پس، اے بھائیو، جب تم کھانے کیلئے جمع ہو، تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو۔ (سمجھے؟)

اگر کوئی بھوکا ہو، تو اپنے گھر میں کھالے؛ تاکہ تمہارا جمع ہونا سزا کا باعث نہ ہو۔ اور باقی باتوں کو میں آکر درست کردونگا۔ (سمجھے؟)

(74) دیکھیں، دوسرے الفاظ میں، عشائے ربانی بس رسمی طور پر مت لیں...... جیسا کہ میں نے تھوڑی دیر پہلے کہا تھا، یہودیوں کے بارے میں، اور اُنکی قربانی کے بارے میں، کہ وہ...... یہ اعلیٰ بات تھی، یہ خُدا کی طرف سے دی گئی تھی، لیکن یہ ایک رسم بن چکی تھی اور وہ اسے احترام اور سنجیدگی اور ترتیب سے نہیں کرتے تھے، اسلئے یہ سب کچھ...... بس خُدا کے حضور ایک- ایک گندگی بن گیا تھا۔

(75) اب، بالکل یہی بات ہماری عشائے ربانی میں ہے جب ہم اسے لینے آتے ہیں، لیکن ہمیں یہ جاننا چاہیے کہ ہم کیا کررہے ہیں۔ بس ٹھیک اسی طرح جب ہم پانی کا بپتسمہ یسُوع مسیح کے نام میں لینے جاتے ہیں، تو ہمیں جاننا چاہیے کہ ہم کیا کررہے ہیں، آپ کو وہی زندگی اپنی کلیسیا کو دینی چاہیے جو خُدا نے آپکو مسیح، میں دی ہے۔

(76) جب ہم عشائے ربانی لیتے ہیں، تو کلیسیا کو یہ دکھاتے ہیں، کہ ''میں خُدا کی ہر بات پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ زندگی کی روٹی ہے جو آسمان سے خُدا کے پاس سے آئی

ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہر ایک لفظ جو اُس نے فرمایا سچ ہے۔اور خُدا میرا جج ہے، کہ میں اپنی پوری سمجھ کے ساتھ، اسکو جی رہا ہوں۔اسلئے، میں اپنے بہن، بھائیوں کے سامنے کہتا ہوں ...... میں- میں قسم نہیں کھاتا، میں کسی پر لعنت نہیں کرتا، میں یہ سب کام نہیں کرتا کیونکہ میں خُداوند سے پیار کرتا ہوں، اور خُداوند یہ جانتا ہے اور میرا گواہ ہے۔اسلئے، آپ سب کے سامنے، میں اُسکے بدن کا ایک ٹکڑا کھا رہا ہوں، تاکہ آپ جان لیں کہ میں دنیا کے ساتھ مجرم نہیں ہوں۔'' دیکھیں، یہاں ہیں آپ، پھر ہی برکت ملتی ہے۔

(77) اور، یاد رکھیں، میں اس بارے میں بہت ساری گواہیاں دے سکتا ہوں، کیونکہ میں نے یہ باتیں سمجھا کر بیماروں کو گھروں میں عشائے ربانی دی ہے، اور پھر اُنکو شفا پاتے دیکھا ہے۔

(78) یاد رکھیں، جب اسرائیل نے اسکے نمونہ کو لیا تھا، تو وہ چالیس سال تک بیابان میں چلتے رہے اور اُنکے کپڑے تک نہیں پھٹے تھے، اور اُن میں ایک- ایک شخص بھی کمزور نہیں تھا، اُن بیس لاکھ لوگوں میں ایک بھی ایسا نہیں تھا۔ دیکھیں، پھر یہ حقیقی کیا کچھ کریگا؟ اگر قربان کئے گئے جانور کے بدن کے وسیلے اُنکے لئے اتنا کچھ ہوسکتا ہے، تو پھر یسُوع مسیح کے بدن، اعمانوایل کے وسیلے، کیا کچھ ہوگا؟ جب ہم اسکے پاس آ رہے ہیں تو آئیں عاجز بن جائیں۔ بس آئیں ہم سنجیدہ ہو جائیں کیونکہ ہم جانتے ہیں، کیسے آنا ہے۔

عشائے ربانی

(Communion)

URD65-1212

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، اتوار کی شام ،دسمبر 12 ، 1965 ،ٹیوسان ٹیبرنیکل ٹیوسان ،ایری زونا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا۔ جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2020 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org